B.A Urdu(H) Part-2

Paper-III (Poetry)

Topic: Urdu Nazm Nigari

Notes By:

Dr. Masroor Haidri,

Guest Faculty, Department of Urdu,

J.K College, Biraul, Darbhanga

نظم کے لغوی معنی موتیوں کی لڑی، ترتیب دینا۔ اصطلاح میں "نظم" شاعری کی ایک ایسی قسم ہے جو کسی ایک عنوان کے تحت کسی ایک موضوع پر لکھی جاتی ہے۔ نظم میں ہیئت کی کوئی قید نہیں ہے۔ اس میں بحر اور قافیہ کی پابندی کی بھی جاتی ہے اور نہیں بھی کی جاتی ہے۔ نظم میں مضامین کی وسعت ہوتی ہے۔ نظم زندگی کے کسی بھی موضوع پر کہی جاسکتی ہے۔ گویا نظم اشعار کے ایسے مجموعے کو کہا جاتا ہے جس میں ایک مرکزی خیال ہو اور اسی خیال کو تسلسل کے ساتھ پیش کیا گیا ہو۔

اردو ادب دو اصناف پر مشتمل ہے، نثر اور نظم (یعنی شاعری) پھر ان دونوں اصناف ادب کی الگ الگ قسمیں ہیں۔ نثر کی اقسام میں افسانہ، ناول، ڈرامہ، خطوط، صحافت خودنوشت اور سوانح عمری وغیرہ۔ اسی طرح شاعری کی کئی قسمیں ہیں جن میں نظم، غزل، مثنوی، قصیدہ، مرثیہ، رباعی، مخمس، مسدس، مثمن، قطعہ، حمد، نعت وغیرہ شامل ہیں۔ ان میں سب سے مشہور صنف غزل ہے، جس کو ہر خاص و عام نے قبول کیا اور سراہا ہے مگر اردو شاعری کی سب سے وسیع قسم اردو نظم ہے۔ اردو نظم میں بہت زیادہ تجربے کیے گئے ہیں اور یہی اس کی وسعت کی دلیل ہے۔ نظیر اکبرآبادی، الطاف حسین حالی، اکبر الہ آبادی، علامہ اقبال، جوش ملیح آبادی، ساحر لدھیانوی، فیض احمد فیض، علی سردار جعفری، ن م راشد، اسماعیل میرٹھی، نظم طباطبائی وغیرہ نظم گو شعرا اہم مانے جاتے ہیں۔ اردو ادب میں صنف نظم کی شروعات انیسویں صدی کی آخری دہائیوں کے دوران ہوئی جو دھیرے دھیرے ہر خاص و عام میں مقبول ہوتی گئی۔ نظم بحر اور قافیے میں بھی لکھی جاتی ہے اور بحر اور قافیہ کے قیود سے آزاد بھی۔ نثری اور آزاد نظم لکھنے کا بھی اردو میں چلن موجود ہے۔ جب ہم اردو نظم نگاری پر نظر ڈالتے ہیں تو اس کی ابتدا عہد جدید سے معلوم ہوتی ہے اور عام خیال بھی یہی ہے۔ لیکن اس کی روایت بہت قدیم ہے۔ دکن میں جہاں اردو کے دیگر اصناف نے جنم لیا وہیں نظم کی رویت بھی وہیں سے شروع ہوئی۔ سترویں صدی

کے ابتدا ہی میں صوفیائے کرام اور اولیاء نے اخلاقی اور صوفیانہ شاعری کی جس میں نظم کی واضح شکل موجود ہیں، قلی قطب شاہ نے الگ الگ موضوعات پر شاعری کی جسے نظم ہی کہا جائے گا۔

شمالی ہند میں ولی دکنی کی پیروی میں دہلی میں شاعری کی گئی اور شاعروں نے مختلف موضوعات پر نظمیں لکھیں ہیں۔ ڈاکٹر محی الدین قادری زور نے حاتم کو دہلی کا پہلا شاعر قرار دیا ہے اور نظم گو شاعر بھی انہی کو قرار دیتے ہیں۔ نظم کی آبیاری میں نظیر اکبر آبادی کا نام اہم ہے جنہوں نے غزل پر نظم کو ترجیح دی۔ ان کی نظموں میں عام انسانی زندگی کی عکاسی ہے، مذہب، عشق، محبت، موسم، کھیل کود، تیوہار، زندگی و موت، امیری و غریبی، افلاس اور رواداری جیسے موضوعات ان کی نظموں کا خاصہ ہے۔ جو تنوع اور وسعت نظیر کے یہاں موجود ہے وہ دوسرے شعراء کے یہاں بہت کم ہی ہے۔ نظم نگاری کے سلسلے کو عروج پر پہنچانے میں مولانا محمد حسین آزاد اور مولانا الطاف حسین حالی نے گراں قدر خدمات انجام دیں ہیں یہیں سے نظم نگای کی روایت مستحکم ہوتی گئی۔ پھر آگے چل کر اسمٰعیل میرٹھی، مولانا شبلی، اکبرالہ آبادی، سرور جہاں آبادی، برج نرائن چکبست، پنڈت کیفی، علامہ اقبال، ظفر علی خان وغیرہم نے نظم نگاری کے فن کو عروج بخشا اور ان میں تنوع پیدا کیں۔ بیسویں صدی میں آزادی کی تحریک میں اردو شعراء نے بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، ان شعراء نے اپنی تخلیق سے ہندوستان عوام میں روح پھونکنے اور ان کے قلب کو گرمانے کا کام کیا، اختر الایمان، فیض احمد فیض،، جوش ملیح آبادی، مخدوم محی الدین وغیرہ نے انقلابی نظمیں لکھی۔ غرض نظم نگاری کے میدان کو پرنور کرنے والوں کی فہرست طویل ہے۔ آج کل آزاد اور نثری نظمیں لکھیں جا رہی ہیں۔ جس طرح قدیم نظم نے خارجی احساسات کی ترجمانی کی ویسے ہی جدید نظم داخلی احساسات کو شعری جامہ عطا کرتے ہیں۔

☆☆☆